135748 _ اپاہچ لڑكی سے شادی كرنا والدين كو اچھا نہيں لگتا

سوال

ميں ايك اپاہچ لڑكی سے شادی كرنا چاہتا ہوں وہ چل پھر نہيں سكتی، وہ لڑكی انجنيرنگ كی ملازمت كرتی تھی، اس نے مكمل اسلامی طريقہ پر عمل كرنے كے ليے اپنی ملازمت قربان كر دی ہے، ميں نے اسے تجويز دی كہ وہ كسی مدرسہ ميں داخلہ لے لے، تو وہ بہت خوش ہوئی اور فورا مدرسہ جانے لگی، اور اب وہ ايك علمی كورس كر رہی ہے.
ميں نے اسے شادی كی پيشكش كی ہے، اور اب وہ بہت خوش ہے، ميں نے اپنے والدين كو اپنی خواہش كے بارہ ميں بتايا وہ ميری مصلحت چاہتے ہيں اور اس اختيار پر افسوس كا اظہا كرتے ہيں، انہوں نے كوشش كی ہے كہ ميں اس سے شادی نہ كروں.
ليكن ميں فيصلہ كر چكا ہوں كہ اسی لڑكی سے شادی كرونگا، اور كسی لڑكی سے نہيں، اس نے ہمارے بہتر مستقبل كے ليے بہت ساری قربانياں دی ہيں، اور ميں اپنے والدين كو خوش ركھنے سے عاجز ہوں، مجھے معلوم نہيں ہو رہا كہ ميں اس لڑكی سے شادی بھی كر لوں اور والدين بھی خوش ہو جائيں، برائے مہربانی كوئی طريقہ بتائيں.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

شادی كرنے والے شخص كو چاہيے كہ وہ ديندار اور اخلاق والی عورت كو اختيار كرے؛ جيسا كہ نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" عورت كے ساتھ چار اشياء كی بنا پر نكاح كيا جاتا ہے: اس كے مال كی بنا پر، اور اس كے حسب و نسب كی وجہ سے، اور اس كی خوبصورتی و جمال كی بنا پر، اور اس كے دين كی وجہ سے، تمہارے ہاتھ خاك آلودہ ہوں تم دين والی اختيار كرو "

صحيح بخاری حديث نمبر (4802) صحيح مسلم حديث نمبر (1466).

اور يہ بھی چاہيے كہ آدمی اپنے والدين سے مشورہ كرے اور انہيں راضی كرنے كی كوشش كرے، كيونكہ والدين كا عظيم حق ہے، اس ليے اگر وہ كسی معين عورت ميں رغبت ركھتا ہے اور والدين اسے چھوڑنے كا كہتے ہيں تو اسے والدين كی اطاعت كرتے ہوئے اس عورت كو چھوڑ دينا چاہيے، جب اسے يہ خدشہ نہ ہو كہ وہ اس معين عورت سے شادی نہ كرے تو حرام ميں پڑ جائيگا.

مزید آپ سوال نمبر (128362) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اگر وہ اسے چھوڑنے کا حکم نہیں دیتے، لیکن اسے علم ہو جائے کہ وہ اس عورت میں رغبت نہیں رکھتے، تو اگر وہ ان کی مراد اور رغبت کو پورا کر سکتا ہے، اور اس عورت کو چھوڑ سکتا ہے تو اسے ایسا کرنا چاہیے.

اور اگر اس کا دل اس عورت کے ساتھ معلق ہو چکا ہو، اور اسے چھوڑنا مشکل ہو تو پھر کوئی حرج نہیں، لیکن اسے اپنے والدین کو راضی کرنے اور مطمئن کرنے کی کوشش کرنی چاہیے چاہے وہ کسی بھی طرح کرے.

مزید آپ سوال نمبر (30796) کے جواب کا مطالعہ کریں اس میں آپ کی حالت جیسی حالت میں پڑنے والے شخص کے لیے نصیحت کی گئی ہے.

واللہ اعلم .